قرآن کی تاثِیر

15-March-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

15 مارچ، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

قرآن کی تاثیر

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿.... قرآنِ کریم کی دوسری کتابوں پر فضیلت
- ✿....زندگی بھر کے لئے زبردست نصیحت
- ✿....شرابی نوجوان دَم بھر میں سُدھر گیا
- ✿.... تعویذات میں برکت ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو حَفْص کَاغذِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت بڑے سردار تھے، آپ کے انتقال کے بعد کسی نے آپ کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعَاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے رَحم فرمایا، مجھے بخش دیا اور جنّت عَطا فرمادی۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: کس سَبَب سے؟ فرمایا: بارگاہِ اِلٰہی میں میری حاضِری ہوئی، میرا حِساب لیا گیا، فرشتوں کو حکم ہوا: اس کے گُناہ شُمار (Count) کرو! فرشتوں نے گُناہوں کی گنتی کی۔ پھر حکم ہوا: اس نے دُنیا میں ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جو دُرود شریف پڑھے ہیں، ان کی گنتی کرو! فرشتوں نے میرے پڑھے ہوئے دُرود شریف شُمار کئے۔ **پَس میرے پڑھے ہوئے دُرود شریف میرے گُناہوں سے زیادہ نکلے۔ چنانچہ اللہ پاک نے فرمایا: بَس! اے فرشتو کافی ہے۔ اس کا مزید حِساب نہ کرو! اسے ہماری جنّت میں لے جاؤ...!**[1]

قربِ خُدا ہو حاصِل جنّت میں ہو وہ دَاخِل
جس نے لکھا پڑھا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

1...القولُ البدِیع، صفحہ: 124۔

جانے بھی دے اِرم کو رِضواں نہ روک ہم کو
سِینے پہ لکھ لیا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد
جنّت مقام ہو گا دوزخ حرام ہو گا
گر دل پہ لکھ لیا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ علمِ دین سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم کی تاثیر

حضرت جُبَیْر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ صحابیٔ رسول ہیں۔ آپ نے فتح مکہ سے پہلے اِسلام قبول (Accept) کیا۔ مدینۂ مُنَوَّرہ میں رہتے تھے، وہیں وفات پائی۔[2]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ اپنے اِسلام قبول کرنے کا واقعہ (Incident) بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: غزوۂ بدر میں جو غیر مُسلم قید ہو گئے تھے، میں (اَہْلِ مکہ کی طرف سے) ان

---

1 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
2 ... مرآۃ المناجیح، ترجمہ اکمال، حالات صحابہ، 8/13۔

قیدیوں کے بارے میں بات چیت کرنے کیلئے مدینۂ مُنَوَّرہ آیا۔ جب یہاں پہنچا تو یہ مغرب کا وقت تھا، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مغرب کی نَماز پڑھا رہے تھے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آواز مبارَک مسجد سے باہر بھی سنائی دے رہی تھی، آپ نے سورۂ وَالطُّوْرْ کی تِلاوت فرمائی، میں بھی قرآنِ کریم کی تِلاوت سُننے لگا (زبان محبوبِ خُدا کی تھی، کلامِ رَبِّ رحمٰن کا تھا، بس پھر کیا تھا؛ ایسی پیاری آواز، اتنا پُر تاثیر کلام میرے دِل میں اُتر نا شروع ہوا)۔ اس دوران آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیات پڑھیں:

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾ (پارہ:27، وَالطُّوْرْ:7-8)

ترجَمہ کنزُ العرفان: بیشک تیرے ربّ کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں۔

ان آیات کو سُن کر تو میرا دِل ایسے ہو گیا جیسے اَبھی پَھٹ جائے گا۔ مجھے یُوں لگ رہا تھا کہ میں یہاں سے قَدَم بھی نہیں اُٹھا سکوں گا، اس سے پہلے ہی مجھ پر عَذاب بَرَس جائے گا۔ بس میں نے اللہ پاک کے عَذاب سے ڈر کر اِسی وقت اِیمان قبول کر لیا۔ [1]

آں کِتابِ زِنْدہ قرآنِ حَکِیم | حِکْمَتِ اُو لایَزَال اَسْت وَ قَدِیم

مفہوم: یہ قرآنِ مجید زِندہ و جاوید کتاب ہے، اس میں بیان کی گئ تعلیمات، قیامت تک کے تمام مَسائل (*Problems*) کے حل (*Solution*) کے لئے کافِی بھی ہیں اور بہتر بھی ہیں۔

قرآنِ کریم کی چند خصوصیات

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم اللہ پاک کا کلام ہے، اس میں عجیب تاثیر ہے ۞ یہ پیارا کلام دِلوں کو نرم کرتا ہے ۞ بھٹکے ہوؤں کو راہِ ہدایت دیتا ہے ۞ اس میں اگلے پچھلوں

1 ... صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ طور، زیرِ آیت:8، جلد:9، صفحہ:518، 519۔

کی خبریں ہیں ❁ یہ اللہ پاک کی مضبوط رَسّی ہے ❁ یہ حِکمت والا کلام ہے ❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** قرآنِ کریم کی برکت سے خواہشات مٹتی ہیں ❁ قرآنِ کریم کے عجائبات ختم نہیں ہوتے ❁ جو قرآنِ کریم کے مطابق بات کرے، وہ سچّا ہے ❁ جس نے قرآنِ کریم پر عَمَل کیا، وہ ثواب پائے گا، جو قرآنِ کریم کے مُطابِق فیصلہ کرے، وہ انصاف کرنے والا ہو گا اور ❁ جو قرآنِ کریم کی طرف بُلائے، ضرور وہ سیدھی راہ کی طرف بلانے والا ہو گا۔ (1)

قرآنِ کریم کی دوسری کتابوں پر فضیلت

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جس طرح اللہ پاک اپنی تمام مخلوق سے اَفْضَل ہے، ایسے ہی اللہ پاک کا کلام بھی باقی تمام کلاموں سے اَفْضَل و اعلیٰ ہے۔ (2)

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش! خُدایا | اللہ! تِلاوت میں مِرے دِل کو لگا دے

قرآنِ کریم اور دیگر کتابوں میں فرق

ایک غیر مُسلم تھا: **نَضر بن حَارِث**۔ مکہ مکرّمہ کا رہنے والا تھا۔ ایک مرتبہ یہ تِجارت کے لئے مُلکِ شام (Syria) وغیرہ گیا تو وہاں سے کہانیوں کی کتابیں لے آیا۔ مکہ مکرّمہ آکر لوگوں کو وہ قِصّے کہانیاں (Stories) سُنانے لگا اور یہ بدبَخت کہا کرتا تھا: مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) بھی تمہیں **(قومِ) عَاد** اور **(قومِ) ثَمود** کے واقعات سُناتے ہیں تو میں تمہیں رُستم، اِسْفِنْدیار (وغیرہ ایران کے بادشاہوں) کے قِصّے سُناتا ہوں۔

یعنی اس بدبَخت نے اُن جھوٹے سچّے قصّوں کو قرآنِ کریم کے برابر ٹھہرایا۔ اس کی

---

1 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل القرآن، صفحہ:675، حدیث:2906۔

2 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، صفحہ:679، حدیث:2926۔

مَذَمَّت (یعنی بُرائی) میں پارہ: 21، **سورۂ لُقمان** کی آیات نازِل ہوئیں۔

اب یہاں دیکھئے! ❁ جھوٹے قصّے کہانیوں کی کتابیں، ناوِل، ڈائجسٹ وغیرہ ہمارے ہاں بھی پڑھے جاتے ہیں، لوگ بہت شوق سے ایسی کتابیں پڑھتے ہیں، **سورۂ لقمان** کی ابتدائی آیات میں **نَضَر بن حارِث** کی اُن قصّوں کی کتابوں اور قرآنِ کریم میں فرق کو واضح کیا گیا۔ **نَضَر بن حارِث** کی مَذَمَّت میں اللہ پاک نے فرمایا:

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ﳓ وَّ یَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ بغیر سمجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں اور انہیں ہنسی مذاق بنالیں۔ (پارہ: 21، لقمان: 6)

یعنی **نَضَر بن حارِث** جو قصّوں کی کتابیں اُٹھائے پھرتا ہے، ان میں بہت سی خرابیاں ہیں۔ **(1):** پہلی خرابی تو یہ کہ یہ لَہْوَ الحدیث (یعنی بے مقصد کہانیاں اور کھیل کی باتیں) ہیں **(2):** دوسری خرابی یہ کہ ان کو پڑھنے سُننے والے اللہ پاک کے رستے سے، نیکی کے رستے دُور ہو جاتے ہیں۔

اب اس کے مُقابلے میں قرآنِ کریم کی کیا شان ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ۙ﴿۲﴾ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ۙ﴿۳﴾	ترجمۂ کنزُالعِرفان: الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہیں۔ (پارہ: 21، لقمان: 6)

یہ قرآنِ کریم کی 3 شانیں ہیں:

(1): قرآنِ کریم کتابِ حِکْمَت ہے

پہلی شان یہ بیان ہوئی کہ **قرآنِ کریم کتابِ حکمت** ہے ❁ ناوِل ❁ ڈائجسٹ ❁ جھوٹی کہانیاں ❁ اور فضول قصّے پڑھنے سے آدمی نفسیاتی مریض (***Psychological***

(Patient) بن جاتا ہے، مگر قرآنِ کریم کی یہ شان ہے کہ ❁ اس کو پڑھنے سے ❁ اس کی تلاوت کرنے سے حکمت و دانائی نصیب ہوتی ہے۔

زِندگی بھر کے لئے زبردست نصیحت

حضرت زید بن اَسْلَم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوا، پیارے آقا، سَیِّدُ الْاَنبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو فرمایا: اس (نئے آنے والے شخص) کو قرآنِ کریم سکھاؤ...! اُس صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اِس شخص کو **سورۂ زِلْزال** سکھانا شروع کی، جب انہوں نے **سورۂ زِلْزال** کی ساتویں آیت سکھائی تو اُس شخص نے کہا: بَس! مجھے کافی ہے۔ اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس نے ابھی 7 آیات ہی سیکھی ہیں اور کہتا ہے: مجھے کافِی ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اسے چھوڑ دو! اسے فقاہت (یعنی دِین کی سمجھ) مِل گئی ہے۔** [1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے قرآن کی شان...!!

میرے ربّ کا کلام ہے قُرآن	واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
مصطفےٰ پر ہوا ہے یہ نازِل	اس میں ہر شے کا ہے بیاں شامل
سب سے افضل کتاب ہے قُرآں	واہ کیا بات پیارے قُرآں کی

(3-2): قرآن کتاب رحمت اور کتابِ ہدایت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! **سورۂ لقمان** کی آیات میں قرآنِ کریم کی (2): دوسری

1 ... تفسیر دُرِّ منثور، پارہ: 30، سورۂ زلزال، جلد: 8، صفحہ: 596۔

خصوصیت یہ بیان ہوئی کہ **قرآنِ کریم کتابِ رحمت ہے۔** ناوِل ڈائجسٹ وغیرہ بے فائدہ بلکہ گُناہوں بھری کتابیں پڑھنے سے نیکیاں نہیں ملتیں، آدمی پر رحمت نہیں اُترتی مگر قرآنِ کریم وہ عظیم کتاب ہے، جس کے ایک ایک حرف پر 10،10 نیکیاں ملتی ہیں، جب بندہ قرآن پڑھتا ہے تو اللہ پاک کی رحمتیں چھما چھم برستی ہیں اور **(3)** اس پاکیزہ کلام کی **تیسری خصوصیت** یہ بیان ہوئی کہ **قرآنِ کریم کتابِ ہدایت ہے۔** یہ تجربے (**Experience**) کی بات ہے، جو بندہ ❁ ناوِل ❁ ڈائجسٹ ❁ اور جھوٹی کہانیاں پڑھنے کا عادِی ہو، وہ نفسیاتی مریض ہو جاتا ہے ❁ وہ خیالی دُنیا میں رہنے لگتا ہے ❁ معاشرے (**Society**) میں اپنا مثبت کردار ادا نہیں کرپاتا ❁ اس کی طبیعت میں چڑ چِڑا پن آجاتا ہے اور اس کے مقابَلے میں وہ بندہ جو قرآنِ کریم کی تِلاوت کا عادِی ہو، چاہے بغیر سمجھے ہی قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتا ہو ❁ اس کا دِل نَرم پڑ جاتا ہے ❁ دِل میں نیکی کے جَذبات پیدا ہو جاتے ہیں ❁ اس کے اَخلاق اور کِردار (**Character**) میں مُثبت تبدیلی (**Positive Change**) آجاتی ہے ❁ اس کو ظاہِر اور باطِن کی پاکیزگی نصیب ہو جاتی ہے ❁ اور وہ معاشرے کا ایک بہترین فرد بن کر اُبھرتا ہے۔ اور اگر قرآنِ کریم کو سمجھ کر پڑھیں، پھر تو واہ...!! سُبْحٰنَ اللہ...!! ایسے خوش نصیب کی تو شان ہی نِرالی ہے۔

گنہگار کو توبہ کی توفیق مل گئی

حضرت ابو ہَاشم رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں بصرہ جانے کے لئے کشتی میں سُوار ہوا۔ اس کشتی میں ایک مَرد تھا اور اس کے ساتھ اس کی کنیز تھی۔ جب ہم کچھ آگے بڑھے تو اس مَرد نے کنیز سے کہا: شراب لے آؤ! وہ شراب لائی، مَرد پینے لگا اور کنیز

گانا گانے لگی۔ پھر اس شخص نے میری طرف دیکھا اور کہا: کیا تمہارے پاس اس (گانے) جیسا کچھ ہے؟ میں نے کہا: ہاں! میرے پاس وہ ہے جو اس سے کہیں زیادہ بہتر اور بھلا ہے۔ اس نے کہا: سناؤ! میں نے یہ آیات تلاوت کیں:

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝۳ (پارہ:30، التکویر:1-3)	ترجمہ کنزُالعِرفان: جب سورج کو لپیٹ دیا جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

ان آیات کو سُن کر وہ شخص رونے لگا، جب میں اللہ پاک کے اس فرمان پر پہنچا:

وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ (پارہ:30، التکویر:10)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں گے۔

تو وہ کہنے لگا: اے کنیز! میں تجھے اللہ پاک کی رضا کے لئے آزاد کرتا ہوں، اس شراب کو بہادو! پھر اس نے مجھے قریب بلایا اور کہنے لگا: میرے بھائی! تم کیا کہتے ہو؟ کیا اللہ پاک میری توبہ قبول فرمالے گا؟ میں نے جواب میں یہ آیت پڑھ دی:

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝۲۲۲ (پارہ:2، البقرۃ:222)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور خوب صاف ستھرے رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔

(یہ سن کر اس نے توبہ کرلی)۔[1]

محبّت میں اپنی گُما یاالٰہی! ۔۔۔ نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!
رہوں مَست و بے خُود میں تیری وِلا میں ۔۔۔ پِلا جَام ایسا پلا یاالٰہی!

1 ... درۃ الناصحین، المجلس الخامس والخمسون فی فضیلۃ التوبۃ، صفحہ:206۔

بنادے مجھے نیک نیکوں کا صدقہ	گناہوں سے ہر دَم بچا یاالٰہی!
عِبادت میں گُزرے مری زندگانی	کَرم ہو کَرم یاخدا! یاالٰہی![1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے قرآنِ کریم کی تاثِیر...!! یہ پاکیزہ کتاب کِتَابِ ہِدایت ہے، جو خوش نصیب اسے پڑھے، اسے سچّے دِل سے سمجھنے کی کوشش کرے، اس کے لئے ہدایت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم کی مختلف تاثِیرَیں

غَرَض یہ اللہ پاک کا کَلام ہے، اس کی صِرف ایک تاثِیر نہیں ہے، کئی طرح کی تاثِیرَیں ہیں، قرآنِ کریم کے بہت سارے نام ہیں اور یہ نام بھی اس کی مختلف تاثِیروں کے لحاظ سے ہیں۔ مثلاً ❁ قرآنِ کریم کا ایک نام **حِکْمَت** ہے، یعنی یہ وہ کتاب ہے جس کو پڑھنے سے حِکْمَت و دَانائی ملتی ہے ❁ قرآنِ کریم کا ایک نام **صِراطِ مستقیم** ہے، یعنی یہ وہ کتاب ہے جو بُھولے بَھٹکوں کو سیدھے رَستے کا مسافِر بناتی ہے ❁ قرآنِ کریم کا ایک نام **نُور** ہے، یعنی یہ وہ عظیم کتاب ہے جو نُور بانٹتی اور دِلوں کو روشن کر دیتی ہے۔

گھر چراغ کی طرح جگمگاتا تھا

ایک صحابیِٔ رسول ہیں: حضرت ثَابِت بن قَیس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ رات کے وقت اُن کا گھر ایسے چمکتا تھا جیسے چراغ روشن ہو (ظاہر ہے اُس دور میں لائٹ اور بجلی کا انتظام تو نہیں تھا، رات کے وقت اَندھیرا ہوتا تھا لیکن حضرت ثَابِت بن قَیس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا گھر مبارک رات کو جگمگا رہا ہوتا تھا)

1 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 105 ملتقطاً۔

لوگوں نے آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ثَابِت بن قَیس ضرور رات کو **سورۂ بقرہ** کی تِلاوت کرتے ہوں گے۔ حضرت ثَابِت بن قَیس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا: ہاں! واقعی میں رات کو **سورۂ بقرہ** کی تِلاوت کرتا ہوں۔(1)

چھوڑو یہ ظلمتوں کے شکوے کرو نہ ہر دَم | ہے روشنی کی خواہش، قرآن پڑھ کے دیکھو

سُبْحٰنَ اللہ! پتا چلا! قرآنِ کریم نُور ہے۔ اسے پڑھنے سے، اس کی تلاوت کرنے سے دِل بھی روشن ہوتے ہیں اور اللہ پاک چاہے تو ظاہر میں بھی نُور نصیب ہو جاتا ہے۔

قرآنِ کریم قلبی اَمراض دور کرتا ہے

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ﳔ (پارہ:11، یُونس:57) | ترجَمہ کنزُالعرفان: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی شفا آگئی۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: قرآنِ کریم ربّ کی طرف سے بندوں کی روحانی پرورش کا ذریعہ ہے، دل کی ساری بیماریاں جیسے ❁ جہالت ❁ شک ❁ شرک ❁ نفاق ❁ اور بُرے عقیدے ❁ بُرے اخلاق ❁ حسد ❁ کینہ ❁ ہوس ❁ دُنیا کی حرص ❁ عَداوت وغیرہ قرآنِ کریم ان سب کی اِصلاح کرنے والا ہے۔(2)

میرے ربّ کا کلام ہے قُرآں | واہ کیا بات پیارے قُرآں کی

---

1 ... فضائلِ القرآن للمستغفری، صفحہ:200، حدیث:708۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:11، سورۂ یونس، زیرِ آیت:57، جلد:11، صفحہ:367، 368 ملخصًا۔

ہر مسلماں کا اس پہ ہے اِیماں	واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
مصطفےٰ پر ہوا ہے یہ نازِل	اس میں ہر شے کا ہے بیاں شامل
سب سے افضل کتاب ہے قُرآں	واہ کیا بات پیارے قُرآں کی

شرابی نوجوان دَم بھر میں سُدھر گیا

علّامہ ابن جَوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: ایک عِبَادت گزار، نیک بزرگ تھے، وہ 40 سال تک (بَرِّاعظم اَفریقہ کے ایک ملک)سوڈان کی ایک غار میں رہ کر عِبَادت کرتے رہے۔ وہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں غَار کے اندر عِبَادت میں مَصرُوف تھا، اتنے میں ایک شخص آیا، اس کے پاس کھانا اور شراب تھی، (شاید اس نے مجھے نہیں دیکھا) اور ایک کونے میں بیٹھ کر کھانا کھانے لگا، کھانے کے بعد جب اس نے شراب کا برتن اُٹھایا تو میں نے اُونچی آواز سے قرآنِ کریم کی یہ آیت پڑھ دی:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پارہ:27،اَلْحَدِید:16)	ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لئے جھک جائیں

اُس نوجوان نے اِدھر اُدھر دیکھا، کوئی نظر نہ آیا، چنانچہ اس نے سُنی اَن سُنی کی اور شراب پینے لگا، جیسے ہی اس نے برتن اُٹھایا تو میں نے پھر وہی آیت تِلاوت کی:

اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پارہ:27،اَلْحَدِید:16)	ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لئے جھک جائیں

اب کی بار تو قرآنِ کریم کے یہ الفاظ اس کے دِل پر تاثیر کا تِیر بن کر لگے، اس کے ہاتھ سے شراب گِر گئی، اس نے پُکار کر کہا: بَلٰی وَاللّٰہِ قَدْ آن کیوں نہیں، خُدا کی قسم! وہ وقت آ گیا ہے (کہ میرا دِل رَبّ کی یاد میں جھک جائے)۔ یہ کہہ کر وہ غار سے باہَر نکلا، میں بھی اس کے پیچھے پیچھے آیا، دیکھا تو وہ روتا جاتا تھا اور بلند آواز سے یہی کہہ رہا تھا: بَلٰی وَاللّٰہِ قَدْ آن کیوں نہیں، خُدا کی قسم! وہ (یعنی توبہ کا) وقت آ گیا ہے۔ بزرگ فرماتے ہیں: میں بھی اس کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ تھوڑی دُور چل کر آگے ایک بڑا تالاب تھا، خوفِ خُدا کے غلبے میں اس نوجوان نے یونہی تالاب میں قدم رکھ دیا (مگر خُدا کی قُدرت کہ) وہ پانی کے اُوپر چلتا ہوا، آرام سے گُزر گیا۔[1]

بوقتِ نزع سلامت رہے مرا ایماں | مجھے نصیب ہو توبہ ہے التجا یاربّ!

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی یہ کیسی کمال تاثیر ہے۔ وہ نوجوان گنہگار تھا، شرابی تھا مگر اس پر اللہ پاک کا کرم ہوا، اس نے جیسے ہی قرآنِ کریم کی آیت سُنی تو دِل کی دُنیا بدل گئی، نہ صِرف یہ کہ اسے توبہ کی توفیق ملی، اللہ پاک کا کرم دیکھئے! وہ پانی کے اُوپر چل کر گُزر گیا اور اسے کچھ بھی نہ ہوا۔

تُو گُناہوں کو کر مُعاف اللہ! | میری مقبول مَعذِرت فرما
مصطفٰے کا وَسیلہ توبہ پر | تُو عنایت مُداوَمت فرما[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...روح الارواح، الفصل الثانی عشر، صفحہ: 79 بتصرف قلیل۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 75۔

قرآنِ کریم شفا ہے

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم جس طرح رُوحانی اَمراض کے لئے شفا ہے، ایسے ہی ظاہری بیماریوں کے لئے بھی بہترین عِلاج (**Treatment**) ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ (پارہ:15، بنی اسرائیل:82)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم قرآن میں وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان والوں کیلئے شفا اور رحمت ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نے فرمایا: قرآنِ حکیم ہر مرض سے نجات دینے والا ہے۔[1]

بہترین دَوا قرآنِ کریم

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَیْرُ الدَّوَاءِ اَلْقُرْاٰنُ یعنی بہترین دَوا قرآنِ کریم ہے۔[2]

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دم کرتے تھے

الحمدللہ! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بھی مَعمُولات میں سے ہے اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم، بڑے بڑے اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللّٰہِ علیہم اور تقریباً ساڑھے 14 صدیوں سے اُمّت کے مُجرَّبات (تجربہ شدہ کاموں) میں سے ہے کہ قرآنی آیات پڑھ کر دَم کیا جائے تو اللہ پاک شِفا عطا فرماتا ہے۔ مسلمانوں کی اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اہلِ خانہ میں سے جب کوئی بیمار

---

1 ...الحدیقۃ الندیہ، الباب الاول...الخ، الفصل الاول...الخ، النوع الاول...الخ، جلد:1، صفحہ:156۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الاستشفاء بالقرآن، صفحہ:567، حدیث:3501۔

ہوتا تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **مُعَوَّذَات** (یعنی سورۃُ الْفَلَق اور سورۃُ النَّاس) پڑھ کر اُس پر دَم کرتے تھے۔[1]

صحابیٔ رسول نے دَم کیا

❁ ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بچھو کے کاٹنے پر **سورۂ فاتحہ** پڑھ کر دم کیا، اللہ پاک نے اس کو شِفا عطا فرمائی۔[2] ❁ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے قبیلے میں ایک پاگل شخص تھا، جس کو لوگ زَنجیروں سے باندھ کر رکھتے تھے، صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے 3 دِن صبح و شام 3، 3 مرتبہ **سورۂ فاتحہ** پڑھ کر دم کیا، اللہ پاک نے اُسے پاگل پن سے شِفا عطا فرما دی۔[3]

فَارُوقِ اعظم نے تَعوِیذ دیا

قیصرِ رُوم (رُوم کے بادشاہ) نے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فَاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دائمی دردِ سر کی شکایت ہے، اگر آپ کے پاس اس کی دَوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت عمر رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی۔ قیصرِ رُوم اُس ٹوپی (**Cap**) کو پہنتا تو اس کا دردِ سر ختم ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا، اسے بڑا تعجب ہوا، آخر کار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ ملا جس پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا تھا۔[4]

---

1 ... مسلم، کتاب السلام، باب رقیۃ المریض...الخ، صفحہ:866، حدیث:2192۔
2 ... بخاری، کتاب الطب، باب الرقی بفاتحۃ الکتاب، صفحہ:1450، حدیث:5736 ملخصًا۔
3 ... ابو داؤد، کتاب الطب، باب کیف الرقی، صفحہ:613، حدیث:3696، 3697 خلاصۃً۔
4 ... تفسیرِ کبیر، الباب الحادی عشر فی بعض النکت...الخ، جلد:1، صفحہ:155۔

نیک لوگ بھی دَم کیا کرتے تھے

امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ایک شخص نے اپنی آنکھ کی بیماری کی شِکایت (**Complaint**) کی تو آپ نے اُسے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کے ساتھ سورۂ قٓ کی آیت نمبر:22

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

اور حٰمٓ اَلسَّجْدَۃ کی آیت:44

لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ

لکھ کر عطا فرمائی جس کی برکت سے اُس کی یہ بیماری دور ہو گئی۔[1]

تعویذات میں برکت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ تعویذ پہننا، ان سے فائدہ اُٹھانا بالکل جائِز ہے۔ بعض روایات ہیں جن میں تمَائم باندھنے سے منع کیا گیا ہے۔ بعضوں کو یہ روایات پڑھ کر مغالطہ لگتا ہے۔ اصل میں تمائِم اور چیز ہیں، تعویذ اور چیز ہے۔ زمانۂ جاہلیت میں غیر مسلم اپنے جھوٹے خُداؤں کے نام اور شرکیہ الفاظ وغیرہ لکھ کر گلے میں ڈالتے اور مختلف طریقوں سے استعمال کیا کرتے تھے۔ انہیں تمائِم کہا جاتا تھا۔ جبکہ تعویذ وہ ہوتا ہے جس میں قرآنی آیات، اللہ پاک کے پاکیزہ نام اور ان کے اَعْداد اور دُعائیں وغیرہ لکھی جاتی ہیں۔[2] لہٰذا تمائِم باندھنا یا کسی طرح استعمال کرنا ہرگز درست نہیں ہے جبکہ تعویذات کا استعمال نہ صِرف جائِز ہے بلکہ مستحب (یعنی پسندیدہ) اور بابرکت بھی ہے۔[3]

---

1 ...البرہان للزرکشی، النوع السابع والعشرون معرفۃ خواصہ، جز:1، جلد:1، صفحہ:285۔
2 ...لَمَعَاتُ التَّنْقِیح، کتاب اللباس، باب الخاتم، جلد:7، صفحہ:390، زیرِ حدیث:4397 بتصرف۔
3 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الطب والرقی، جلد:8، صفحہ:375، زیرِ حدیث:4554۔

آیاتِ شِفا پڑھنے کی ترغیب

اِمام قُشَیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو خواب میں رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت ہوئی تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیوں پریشان ہیں؟ میں نے عرض کیا: میرا بیٹا بیمار ہے، اُس کی حالت نازک ہے۔ اِرشاد فرمایا: آیاتِ شِفا سے تمہارا دھیان کہاں ہے؟ چنانچہ (بیدار ہو کر) آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے آیاتِ شِفا 3 مرتبہ پڑھ کر اپنے بچے پر دَم کیا جس کی برکت سے اُسے شِفا مل گئی۔[1]

نعمتیں برکتیں بفضلِ رَبّ | رحمتیں راحتیں شفائیں سب
اس سے پاتے ہیں صاحبِ ایماں | واہ کیا بات پیارے قرآں کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیاتِ شِفَا

پیارے اسلامی بھائیو! آیاتِ شِفَا جن کا اس واقعے میں ذِکر ہوا، وہ یہ ہیں:

(1): **سورۂ توبہ** کی آیت: 14 وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَۙ(۱۴)

(2): **سورۂ یونس** کی آیت: 57 وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ(۵۷)

(3): **سورۂ نحل** کی آیت: 69 فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ(۶۹)

(4): **سورۂ بنی اسرائیل** کی آیت: 82 وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَۙ
وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا(۸۲)

(5): **سورۂ شعراء** کی آیت: 80 وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِﭪ(۸۰)

[1]... البرہان للزرکشی، النوع السابع والعشرون معرفۃ خواصہ، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 285، 286۔

(6):سورۂ حٰمٓ اَلسَّجۡدَۃ کی آیت:44 قُلۡ هُوَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًی وَّ شِفَآءٌ ؕ

شوق دے دے مجھے عِبادت کا | ذِکر و اَذکار کا تِلاوت کا
اَز پئے غوث وخواجہ اے رحماں | واہ کیا بات پیارے قرآں کی

قرآنِ کریم کی مختلف سورتوں کی تاثیر

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم جہاں سے بھی پڑھیں، اس کی بر کتیں ہی بر کتیں ہیں، البتہ عُلَمائے کرام نے احادیث کی روشنی میں اور اپنے تجربے سے قرآنی سُورتوں کی الگ الگ تاثِیرَیں بھی بیان فرمائی ہیں، آیئے! سنتے ہیں: ❁ سُورَۃُ الۡفاتِحَہ 100 مرتبہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے ❁ سُوۡرَۃُ الۡبَقَرہ کی تلاوت سے شیطان گھر سے بھاگ جاتا ہے ❁ آیَۃُ الۡکُرسی پڑھنے سے مُحتاجی دُور ہوتی ہے ❁ سُوۡرَۃُ الۡکَہۡف کو ہمیشہ پڑھنے والا دَجّال کے فتنوں سے محفوظ رہے گا ❁ والدین کی قَبۡر پر ہر جُمعہ سُورۂ یٰسٓ کی تِلاوت کرنے سے اس کے حُروف کی تعداد کے برابر، ان (پڑھنے والے) کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ❁ سُوۡرَۃُ الدُّخَان پڑھنے سے مشکل دُور ہوتی ہے ❁ جو مرنے کے قریب ہو اس پر سُوۡرَۃُ الۡجاثِیَہ کا دَم کرنے سے ایمان پر موت نصیب ہو گی ❁ سُوۡرَۃُ الحُجُرات کا پڑھنا اور دَم کر کے پینا گھر میں خَیۡر و برکت کیلئے مُفید ہے ❁ سُوۡرَۂ قٓ پڑھنے سے باغ میں پھلوں کی کثرت ہوتی ہے ❁ سُوۡرَۃُ الرَّحۡمٰن 11 بار پڑھنے سے تمام مقاصد پُورے ہوتے ہیں ❁ سُوۡرَۃُ الۡواقِعَہ جو شخص روزانہ پڑھے گا، اس کو کبھی فاقہ نہ ہو گا ❁ سُوۡرَۃُ الۡمُلۡك کو ہر رات میں پڑھنے والا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا ❁ سُوۡرَۃُ الۡمُزَّمِّل کو 11 بار پڑھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے ❁ سُوۡرَۃُ الۡمُدَّثِّر کو پڑھ کر حفظِ قرآن کی دُعا مانگنے سے قرآنِ کریم

کا یاد کرنا آسان ہو جائے گا ❁ مریض کے پاس سورۂ مُجادَلہ پڑھنے سے درد سے آرام ملے گا۔[1] ❁ سورۂ لَیل پڑھ کر مرگی (**Epilepsy**) کے مریض کے کان میں دَم کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔[2] ❁ سورۂ رَحمٰن لکھ کر پینا تلی (**Spleen**) کے مرض میں مفید ہے۔[3] ❁ سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت پڑھنے کی برکت سے جان نکلنے کی تکلیف نہیں ہوتی ❁ سُوْرَۃُ الضُّحٰی پڑھنے سے بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا ❁ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح کو جس مال پر پڑھ دیا جائے، اس میں خُوب برکت ہو گی ❁ سُوْرَۃُ التِّیْن 3 مرتبہ پڑھنے سے اَخلاق و کردار بہترین ہوتے ہیں ❁ سُوْرَۃُ الْعَلَق میں جوڑوں کے دَرْد کا علاج ہے ❁ سُوْرَۃُ الْقَدْر جو صُبح و شام پڑھے گا اللہ پاک اس کی عزّت بڑھادے گا ❁ سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ برص اور یرقان کا علاج ہے ❁ جس آدمی یا جانور کو نظر لگی ہو، اُس پر سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت کا دَم مفید ہے ❁ سُوْرَۃُ الْقَارِعَہ پڑھنے سے بلاؤں سے حِفاظَت رہتی ہے ❁ سُوْرَۃُ التَّکَاثُر کو 300 بار پڑھنے سے بہت جلد قَرض اَدا ہوجاتا ہے ❁ سُوْرَۃُ الْعَصْر پڑھنے سے غم دُور ہو جاتا ہے ❁ سُوْرَۃُ الْھُمَزَہ اور سُوْرَۃُ الْفِیْل دُشمن کے شَر سے حِفاظَت اور سُوْرَۂ قُریش جان کی حِفاظَت کیلئے مُجرَّب ہے ❁ سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن بڑی مشکل کے وقت پڑھنا بہت مفید ہے ❁ سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کی تلاوت سے بے اَولاد، صاحبِ اَوْلاد ہوجاتا ہے ❁ سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْن چوتھائی قرآن کے برابر ہے ❁ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص تہائی قرآن کے برابر ہے، اس کے بہت فضائل ہیں ❁ سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس سے جنّ و شیطان اور حاسدوں کے شر سے حفاظت رہتی ہے۔[4]

---

1 ... الدر النظیم، صفحہ: 102۔
2 ... الدر النظیم، صفحہ: 106۔
3 ... الدر النظیم، صفحہ: 102۔
4 ... جنتی زیور، صفحہ: 587-605 ملتقطاً۔

نعمتیں برکتیں بفضل رب | رحمتیں راحتیں شفائیں سب
اس سے پاتے ہیں صاحبِ ایماں | واہ کیا بات پیارے قرآں کی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ روحانی علاج کا تعارُف

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے شعبہ روحانی علاج کے تحت دُکھیارے مسلمانوں کا امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ اوراد و وظائف اور تعویذات کے ذریعے مفت علاج کیا جاتا ہے، اِسْتِخَارہ کرنے کا سلسلہ بھی ہے، روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن بنام (Online Rohani Ilaj & Istikhara) بھی لانچ کی ہے ❁ جس کے ذریعے آن لائن (Online) تعویذات حاصل کئے جاسکتے ہیں جبکہ آن لائن اِسْتِخَارہ کروانے کی سہولت بھی ہے ❁ مزید یہ کہ روزانہ پڑھے جانے والے آسان وظائف شامل ہیں ❁ پریشانیوں اور مشکلات سے چھٹکارا پانے کے لئے 40 روحانی علاج ❁ اللہ پاک کے بعض صفاتی ناموں سے حاصل ہونے والی برکتیں ❁ بیماری سے شفا پانے کا وظیفہ وغیرہ اس ایپلی کیشن میں شامِل ہیں۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کر لیجئے! خُود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کی عادَت بنائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان المبارک برکتوں والا مہینا جاری ہے جس میں نیکی کرنے

کا ثواب 70 گنا بڑھ جاتا ہے، اس میں قرآنِ کریم کی تلاوت کی تو کیا ہی بات ہے عام دنوں میں قرآنِ کریم کا ایک لفظ پڑھیں تو 10 نیکیاں ملتی ہیں اور رمضان المبارک میں اس کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ کاش! ہم قرآنِ کریم کی تلاوت کو اپنا معمول بنا لیں، روایات کے مطابق ❁ تلاوتِ قرآن افضل عبادت ہے۔[1] ❁ قرآنِ کریم کا ایک لفظ پڑھنے پر دس نیکوں کا ثواب ملتا ہے۔[2] ❁ قرآن پڑھنے سے رحمت اُترتی، فرشتے پروں سے سایہ کرتے اور سکینہ نازل ہوتا ہے۔[3] ❁ جو صبح کو قرآن ختم کرے تو شام تک اور جو شام کو ختم کرے تو صبح تک فرشتے اس کے لئے رحمت کی دُعا کرتے ہیں۔[4] ❁ قیامت کے دن قرآن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا۔[5] ❁ قارئِ قرآن، قرآنِ کریم پڑھتا ہوا جنت کے درجات چڑھتا جائے گا۔[6] ❁ جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تلاوت کرے، اس کیلئے ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں ہیں اور جو نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 50 نیکیاں ہیں اور جو نماز کے علاوہ باوضو تلاوت کرے اس کے لئے 25 نیکیاں ہیں اور جو بغیر وضو تلاوت کرے اس کے لئے 10 نیکیاں ہیں۔[7] ❁ قارئِ قرآن اللہ پاک کا خاص بندہ ہے۔[8] ❁ قارئِ قرآن اسلام کے جھنڈے کو تھامنے والا ہے۔[1]

1 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی... الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:257، حدیث:2261۔
2 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من قراء... الخ، صفحہ:676، حدیث:2910۔
3 ... مسلم، کتاب الذکر والدعا... الخ، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ:1039، حدیث:2699 ماخوذًا۔
4 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی... الخ، جزء:1، جلد:1 صفحہ:261، حدیث:2316۔
5 ... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل قراءۃ القرآن... الخ، صفحہ:290، حدیث:804۔
6 ... ابوداود، کتاب الوتر، باب استحباب الترتیل فی القراءۃ، صفحہ:241، حدیث:1464 ماخوذًا۔
7 ... احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ، الباب الثانی فی ظاہر آداب... الخ، جلد:1، صفحہ:362۔
8 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی... الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:258، حدیث:2275۔

❁ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والا عذابِ الٰہی سے محفوظ رہتا ہے۔[2] ❁ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والا اس کی برکت سے ترقی کرتا اور بڑے درجات حاصل کرلیتا ہے۔[3]

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یاالٰہی!

اللہ پاک ہمیں قرآنِ کریم سے سچی محبت نصیب فرمائے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

خاتونِ جنّت حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا ذِکْرِ خیر

پیارے اسلامی بھائیو! 3 رمضان المبارک کو اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری بیٹی، سیدۂ کائنات، خاتونِ جنّت، حضرت فاطمۃ الزہراء، طیبہ، طاہرہ، عابدہ، زاہدہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا عُرسِ پاک ہے، آیئے اسی مناسبت سے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا کچھ ذکرِ خیر کرتے ہیں۔ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا ہمارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی شہزادی ہیں۔ آپ کی ولادت ❁ ایک قول کے مُطابِق اِعلانِ نبوت سے 5 سال پہلے ❁ اور ایک قول کے مُطابِق اِعلانِ نبوت کے پہلے سال مکہ مکرمہ میں ہوئی۔[4] آپ کا نامِ پاک "فاطمہ" اللہ پاک نے رکھا۔ چنانچہ **حدیثِ پاک میں ہے:** بے شک میری بیٹی کا نام اللہ پاک نے فاطمہ رکھا کیونکہ اسے اللہ پاک نے جہنّم سے دُور کر دیا ہے۔[5] اور ایک **حدیثِ پاک میں ہے:** اس کا نام فاطمہ رکھا گیا کیونکہ اللہ پاک نے اسے اور اس سے عقیدت

---

1 ... مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:135، حدیث:2690۔
2 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی... الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:258، حدیث:2267۔
3 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی... الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:259، حدیث:2289۔
4 ... شَرح الزّرقانی، المقصد الثانی... الخ، الفصل الثانی فی ذکر... الخ، جلد:4، صفحہ:331 خلاصۃً۔
5 ... سُبُلُ الھُدٰی، ابواب فضائل آل رسول، الباب التاسع، جلد:11، صفحہ:52۔

رکھنے والوں کو دوزخ سے آزاد کیا ہے۔[1] ”بتول“ اور ”زہراء“ آپ کے مشہور اَلقاب ہیں۔ آپ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی اہلیہ اور نوجوانانِ جنت کے سردار حسنین کریمین (امامِ حسن اور امامِ حسین) رَضِیَ اللّٰہُ عنہما کی والدۂ محترمہ ہیں۔[2]

آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ امِّ ایمن رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک دن دوپہر کے وقت میں حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گھر گئی، دروازہ بند تھا اور اندر سے چکی چلنے کی آواز آرہی تھی۔ میں نے اَندر دیکھا تو یہ مَنظر میرے سامنے تھا کہ چکی چل رہی تھی اور حسنینِ کریمین (امامِ حسن وامامِ حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما) کا پنگھوڑا ہِل رہا تھا، مگر حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا چکی کے قریب ہی زمین پر آرام فرمارہی (یعنی سَورہی) تھیں۔ حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: یہ مُعَاملہ دیکھ کر مجھے بہت حیرانی ہوئی۔ میں نے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر پوچھا کہ آخر یہ مُعَاملہ کیا ہے؟ تو پیارے آقا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے اُمِّ اَیمن! سخت گرمی ہے، رَمضان ہے، فاطمہ (رَضِیَ اللّٰہُ عنہا) نے روزہ رکھا ہوا ہے، **اللہ پاک نے فاطمہ پر نیند غَالب کر دی تاکہ کچھ دیر آرام کر لیں اور انہیں گرمی کی شِدَّت محسوس نہ ہو اور فرشتوں کو بھیج دیا جو چکی چلا رہے ہیں اور پنگھوڑا ہِلا رہے ہیں۔**[3]

وہ خاتونِ جَنّت معصوم حُوریں باندیاں جن کی
مَلَك جَنّت سے آکر پیستے تھے چکیاں جن کی

---

❶... کنزُ العُمّال، جزء:12، کتاب الفضائل، فضل اھل البیت، جلد:6، صفحہ:50، حدیث:34222۔
❷... الاکمال فی اسماء الرجال، 718، فاطمۃ الکبری، صفحہ:87۔
❸... سفینہ نوح، حصہ: دوم، صفحہ:35۔

سیّدہ فاطمہ اور تلاوتِ قرآن

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے سیّدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ حضراتِ حَسَنَیْنِ کریمین رَضِیَ اللہُ عنہما سو رہے تھے اور آپ رَضِیَ اللہُ عنہا ان کو پنکھا جھل رہی تھیں اور زبان سے قرآنِ کریم کی تلاوت جاری تھی یہ دیکھ کر مجھ پر ایک خاص حالت رِقّت طاری ہوئی۔[1]

وصال مبارک

آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کا وِصَال سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہری کے 6 ماہ بعد 3 رمضان المبارک 11 ہجری کو ہوا۔ مزارِ پاک جَنَّتُ البقیع میں ہے۔[2] آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کی سیرتِ مبارکہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی بہت پیاری کتاب **شانِ خاتونِ جنت** مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طلب فرمایئے! یا دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.Dawateislami.net سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجئے!

اعتکاف کے چند فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لله! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر اجتماعی اعتکاف کروایا جاتا ہے، **اعتکاف** گُناہوں سے بچنے اور ماہِ رمضان نیکیوں میں گزارنے کا بہترین ذریعہ ہے، آپ بھی پُورا ماہِ رمضان یا کم از کم آخری عشرے

1 ...سفینہ نوح، حصہ: دوم، صفحہ: 35۔
2 ...شرح الزرقانی، الفصل الثانی، جلد: 4، صفحہ: 336۔

کے اجتماعی اعتکاف میں شرکت کیجئے! ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا کیلئے ایک دِن کا اعتکاف کرے گا اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 3 خندقیں حائِل کر دے گا، ہر خندق کی مَسافت (یعنی دُوری) مشرق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔[1] ❁ مسلمانوں کی امّی جان حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ، طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے: مَنِ اعْتَکَفَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] ❁ **ایک حدیثِ پاک میں فرمایا:** جس نے رمضان المبارک میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی عاشقانِ رسول کی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ❁ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات (*Departments*) میں دِینی خدمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (*Boys & Girls*) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے اب تک دنیا بھر میں تقریباً 12 ہزار 699 مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 3 لاکھ 73 ہزار 729 بچوں اور بچیوں

---

1 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: فی الاعتکاف، جلد: 3، صفحہ: 425، حدیث: 3965۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے(نوٹ اس رپورٹ میں مدرسۃ المدینہ شارٹ ٹائم بوائز، گرلز بھی شامل ہیں۔)❁فروغِ علمِ دین (عالِم و عالِمہ کورس کروانے) کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔اب تک تقریباً 1500 جامعۃ المدینہ (**Boys & Girls**) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ، 24 ہزار طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (عالِم و عالِمہ کورس) مفت کروایا جارہا ہے۔ اب تک تقریباً 31 ہزار 211 عالِم و عالمہ کورس مکمل کرچکے ہیں۔❁شرعی رہنمائی کیلئے پاکستان بھر میں 17 دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، مفتیانِ کرام اُمَّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ان میں سالانہ اوسطاً تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار سوالات کے مختلف انداز میں (مثلاً بالمشافہ، بذریعہ فون، واٹس ایپ، ای میل وغیرہا) جوابات دیئے جاتے ہیں۔اور ❁المدینۃ العلمیہ (***Islamic Research Canter***)میں مختلف موضوعات پر 932 دینی کتابیں چھاپی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے❁الحمد للہ! **مدنی چینل** اس وقت 3 زبانوں اردو، انگلش اور بنگلہ میں سیٹلائٹ پر ہے۔ ویب چینل عربی چینل (***Arabic Channel***) ہے۔ مختلف ممالک کی مقامی زبان (***Local Language***) میں شارٹ کلپس ڈبنگ (***Dubbing***) کرکے چلائے جاتے ہیں۔ بچوں کیلئے کڈز مدنی چینل (***Kids Madani Channel***) کے ذریعے دِینی تربیت کی کوشش کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ | ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ

مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور
(پارہ:27،سورۂ حدید:10)	زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔

اس آیت کے تحت **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: تم کس وجہ سے اللہ پاک کی راہ میں خرچ نہیں کر رہے حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا مالک اللہ پاک ہی ہے وہی ہمیشہ رہنے والا ہے جبکہ تم ہلاک ہو جاؤ گے اور تمہارے مال اسی کی مِلکِیَّت میں رہ جائیں گے اور تمہیں خرچ نہ کرنے کی صورت میں ثواب بھی نہ ملے گا، تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنا مال اللہ پاک کی راہ میں خرچ کر دو تاکہ اس کے بدلے ثواب پاسکو۔[1]

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی مذکراہ

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہنا بھی نیک بننے کا نسخہ ہے، لہٰذا عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! دِل روشن ہو گا، عشقِ رسول نصیب ہو گا، محبتِ اِلٰہی نصیب ہو گی اور دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں ہاتھ آئیں گی۔

دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: **مدنی مذاکرہ۔**

الحمد للہ! ماہِ رمضان میں روزانہ دو مدنی مذاکرے ہوتے ہیں؛ **(1):** نمازِ عصر کے بعد اور **(2):** نمازِ تراویح کے بعد، آپ بھی مدنی چینل پر پابندی کے ساتھ مدنی مذاکرہ دیکھنے، سننے کی

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:10، جلد:9، صفحہ:721۔

کوشش فرمایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

ماڈرن نوجوان کی توبہ

منڈی بہاؤ الدین (صوبہ پنجاب، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں گُناہوں کی ہلاکت خیز وادی میں بھٹک رہا تھا۔ ہر وقت دل و دماغ پر فیشن کا بھوت سوار رہتا اور نیکیوں سے دُور دُنیا کی رنگینیوں میں گم ہو کر زندگی برباد کر رہا تھا۔ ایک بار ایک مبلغ نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی بھرپور ترغیب دلائی، چنانچہ اللہ پاک کے فضل و کرم سے مجھے اعتکاف کی سعادت ملی، اجتماعی اعتکاف کا پُر کیف ماحول، پُر سوز بیانات، سحر و افطار کے روحانی مناظِر بہت اچھے لگے، کرم بالائے کرم یہ کہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے علمی وروحانی مدنی مذاکروں اور رقت انگیز دعاؤں نے دل سے گناہوں کا میل صاف کر دیا۔ میری گناہوں سے تاریک زندگی میں عشقِ مصطفٰے کی روشنی پھیل گئی۔ میں نے اپنے گناہوں سے سچی توبہ کی اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت کا شرف حاصل کیا، الحمد للہ! داڑھی شریف سے چہرہ سجا لیا، سر پر عمامہ کا تاج سجایا اور سنّتوں بھری زندگی بسر کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول اختیار کر لیا۔ [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ

---

1 ...بد چلن کیسے تائب ہوا؟، صفحہ: 12 تا 14 بتغیر۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

نام رکھنے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے دن تم کو تمہارے اور تمہارے باپوں کے نام سے پُکارا جائے گا لہٰذا اپنے اچھے نام رکھو۔[2]

اے عاشقانِ رسول! مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بچے کا اچھا نام رکھا جائے بہت سے لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنٰی نہیں یا ان کے بُرے معنٰی ہیں ایسے ناموں سے پرہیز کریں ❁ انبیائے کرام علیہم السلام اور صحابہ و تابعین رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، اُمّید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہو ❁ بچہ زندہ پیدا ہوا یا مُردہ اس کا بدن مکمل ہوا ہو یا مکمل نا ہوا، بہر حال اس کا نام رکھا جائے ❁ **حدیث پاک میں ہے:** کچّے بچّے (یعنی جس کا کوئی عُضو بن جائے یا 4 ماہ کا ہو اس) کا نام رکھو کہ اللہ پاک اس کے ذریعے تمہارے عمل کے ترازو کو بھاری کرے گا ❁ جبریل یا میکائیل وغیرہ نام نہ رکھئے ❁ یٰسین یا طٰہٰ نام رکھنا منع ہے ❁ محمد یٰسین نام بھی مت رکھئے، ہاں چاہیں تو غُلام یٰسین اور غلام طٰہٰ رکھ لیجئے ❁ جو نام بُرے ہوں ان کو بدل کر اچھا نام رکھنا چاہیے کہ اپنی امت سے پیار کرنے والے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بُرے نام کو اچھے نام سے بدل دیتے

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب: فی تغییر الاسما، صفحہ: 775، حدیث: 4948۔

تھے۔ ایک خاتون کا نام عاصِیَہ (یعنی گنہگار) تھا، رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کے نام کو بدل کر جَمِیلہ رکھا ❁ ایسے نام رکھنا جائز نہیں جو غیر مسلموں کے لئے مخصوص ہوں ❁ غُلام رسول، غُلام صدیق، غُلام حُسین، غُلام غوث، غُلام رضا نام رکھنا جائز ہے۔[1]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رَبّ کے در پر جھکیں التجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول | آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:63-68 ملتقطاً۔

سَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ ۶ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

---

1 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ... قَوْلُ البَدِیْع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

---

1 ... قَوْلُ البَدِیْع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ... التَّرغیب والتَّرہیب، کِتَابُ الذِّکْر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبَارکہ

(1) شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔ (2)

(2) جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔ (3)

---

(1) ... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔
(2) ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی ... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
(3) ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔